احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 16- اپریل 2001ء

روزنامہ CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

سوموار 16 اپریل 2001ء - 21 محرم 1422 ہجری - 16- شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 82

توکل کا صحیح طریق

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ:

ایک شخص نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ میں اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھوں اور پھر توکل کروں یا اسے کھلا چھوڑ دوں اور توکل کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا:۔

اس کا گھٹنا باندھو اور پھر خدا پر توکل کرو

(جامع ترمذی کتاب صفة القيامة)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کو چاہئے کہ تقویٰ کو ہاتھ سے نہ دیوے اور خداتعالیٰ پر بھروسہ رکھے تو پھر اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہو سکتی۔ خداتعالیٰ پر بھروسہ کے یہ معنے نہیں ہیں کہ انسان تدبیر کو ہاتھ سے چھوڑ دے بلکہ یہ معنے ہیں کہ تدبیر پوری کر کے پھر انجام کو خداتعالیٰ پر چھوڑے اس کا نام توکّل ہے۔ اگر وہ تدبیر نہیں کرتا اور صرف توکل کرتا ہے تو اس کا توکّل پھوکا (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہوگا اور اگر نری تدبیر کر کے اس پر بھروسہ کرتا ہے اور خداتعالیٰ پر توکّل نہیں ہے تو وہ تدبیر بھی پھوکی (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہوگی۔ ایک شخص اونٹ پر سوار تھا۔ آنحضرت ﷺ کو اس نے دیکھا۔ تعظیم کے لئے نیچے اترا اور ارادہ کیا کہ توکل کرے اور تدبیر نہ کرے چنانچہ اس نے اونٹ کا گھٹنا نہ باندھا۔ جب رسول اللہ ﷺ سے مل کر آیا تو دیکھا کہ اُونٹ نہیں ہے واپس آ کر آنحضرت ﷺ سے شکایت کی کہ میں نے توکّل کیا تھا لیکن میرا اونٹ جاتا رہا آپؐ نے فرمایا کہ تو نے غلطی کی۔ پہلے اُونٹ کا گھٹنا باندھتا اور پھر توکّل کرتا۔ تو ٹھیک ہوتا۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 566)

توکل یہ ہے کہ پہلے تدبیر کرو پھر خدا پر نتیجہ چھوڑو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

باوجود الٰہی مشیئت اور ارادہ کے اس وقت تک خداتعالیٰ کی نصرت نازل نہیں ہوتی جب تک تمام کی تمام قوم قربانی کرنے کے لئے تیار نہیں ہو جاتی۔ اور اگر کوئی قوم قربانی کے لئے تیار نہ ہو تو جھوٹا توکل اسے کامیاب نہیں کر سکتا۔ حدیثوں میں آتا ہے۔ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ یا رسولؐ اللہ! کیا میں پہلے اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھوں اور پھر توکل کروں یا اسے آزاد رہنے دوں اور توکل کروں۔ آپ نے فرمایا اعقلها و توکل پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھو اور پھر توکل کرو۔ یعنی پہلے عمل کرو اور پھر خداتعالیٰ پر نتیجہ چھوڑو۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم رات دن کام میں مشغول رہتے تھے۔ خود رسول کریم ﷺ اس قدر عبادت کرتے تھے کہ کھڑے کھڑے آپ کے پاؤں متورم ہو جاتے۔ ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ آپؐ اتنی عبادت کیوں کرتے ہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف نہیں کر دیئے۔ آپؐ نے فرمایا۔ کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گذارہ بندہ نہ بنوں!

اگر توکل کے یہ معنے ہوتے کہ انسان ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائے تو سب سے زیادہ اس پر رسول اللہ ﷺ کا عمل ہونا چاہئے تھا۔ کیونکہ آپؐ سب سے بڑھ کر متوکل تھے۔ مگر آپؐ سب سے زیادہ مشغول رہتے تھے۔ پھر ان معنوں میں سب سے زیادہ توکل تو جنت میں ہو سکتا ہے۔ مگر قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی مشغولیت ہوگی جیسے فرمایا فی شغل فکھون اگر توکل کا یہی مفہوم ہوتا تو جب وہاں ہر چیز خداتعالیٰ کی طرف سے ملنی ہے تو مومنوں کو تو جنت میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جانا چاہئے تھا مگر وہاں کے لئے بھی شغل کو نکرہ طور پر استعمال کر کے بتایا کہ وہاں بڑا عظیم الشان کام کرنا ہوگا۔ فرق صرف یہ ہے کہ وہاں انسان کام سے تنگ نہیں آ جائے گا اور تھکے گا نہیں بلکہ خوشی محسوس کرے گا اور کام کرنے کے باوجود اس کے اندر بشاشت قائم رہے گی۔

غرض آج لوگوں نے توکل کا نہایت غلط مفہوم سمجھ رکھا ہے۔ جو کام ان کی اپنی مرضی کے مطابق ہوتا ہے اسے تو وہ کر لیتے ہیں۔ اور جو کام نہیں کرنا چاہتے اس کے متعلق کہہ دیتے ہیں کہ ہم توکل سے کام لے رہے ہیں۔ اگر توکل کے یہ معنے ہوتے کہ عمل ترک کر دیا جائے۔ تو پھر نماز اور روزہ (-) وغیرہ کی ضرورت نہیں تھی۔ صرف زبان سے ایمان کا اظہار کرنا ہی انسان کو نجات دے دیتا۔

پس توکل کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ سامانوں سے پوری طرح کام لے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور جھک جائے اور اس سے کہے کہ اے خدا! جو سامان میرے اختیار میں تھے وہ تو میں نے سب استعمال کر لئے ہیں اب کوئی کمی رہ گئی ہے تو تو خود اپنے فضل سے اسے پورا فرما اور میری کوتاہیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کام کے نیک نتائج پیدا فرما۔ جب وہ ایسا کرے گا تب اسے اللہ تعالیٰ کی نصرت حاصل ہوگی اور وہ اپنے ہر کام میں کامیابی حاصل کرے گا۔ لیکن جو شخص کام نہیں کرتا اور پھر اپنے آپ کو متوکل کہتا ہے وہ توکل کے ساتھ تمسخر کرتا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بنتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 443-442)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دین حق کی ضروریات کو مقدم کیا جائے

"آج دین حق کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے اور ایسا زمانہ کہ ہمیں حکم ہے کہ دین حق کی خاطر قربانی کرنے کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک ہو سکے چھوڑ دیں جب تک ایسا نہ کیا جائے۔ دین حق کو ترقی حاصل نہیں ہو سکتی"

(مطالبات تحریک جدید ص 58)

سیمینار AACP ربوہ چیپٹر

✪ مورخہ 22- اپریل 2001ء بروز اتوار ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے زیر اہتمام خلافت لائبریری میں شام ساڑھے پانچ بجے ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں محترم سید عزیز احمد صاحب وائس چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز "ای کامرس E-Commerce" کے موضوع پر لیکچر دیں گے۔ جس کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوگا۔ اس سلسلہ میں دلچسپی رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ اس معلوماتی سیمینار میں شرکت فرمائیں۔

(صدر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) میں نومبایعین کا تین روزہ تربیتی جلسہ

رپورٹ: مبارک محمود صاحب

الحمد للہ تنزانیہ میں نومبایعین کی تربیت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی ہدایات کی روشنی میں مختلف تربیتی پروگرام جاری ہیں۔ اسی سلسلہ میں 15واں تربیتی جلسہ صوبہ ارنگا (Iringa) میں کینیگیمباسی (Kinenge Mbasi) کے مقام پر منعقد کیا گیا۔ اس علاقہ میں خدا کے فضل سے چند ماہ پہلے لاکھوں کی تعداد میں بیعتیں حاصل ہوئی تھیں اور حال ہی میں کینیگے مباسی کے گاؤں میں زیمبیا جانے والی شاہراہ پر ایک نئی بیت الذکر اور مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا ہے۔

تیاری جلسہ و وقار عمل

جلسہ سے قبل نومبایعین نے دو ہفتے محنت کر کے وقار عمل کے ذریعہ بیت الذکر سے ملحقہ گراؤنڈ کو صاف ستھرا کر کے جلسہ گاہ کے لئے تیار کیا۔ چونکہ یہ شدید سرد علاقہ ہے جہاں اکثر ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں اس لئے حاضرین کو ٹھنڈی ہواؤں سے بچانے کے لئے ہوا کے رخ پر سرکنڈوں کی دیوار تیار کی گئی۔ بیوت الخلاء اور غسلخانے بھی بنائے گئے۔

مرکزی وفد کی آمد

مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر و مشنری انچارج تنزانیہ کی قیادت میں ایک وفد جلسہ میں شرکت کے لئے پہنچا جس میں مکرم امیری عبیدی. نائب امیر حمیدی ابو نیشنل سیکرٹری مال. متامیلا نائب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ میجر ریٹائرڈ عبدالرحمن صدر دعوت الی اللہ منصوبہ دارالسلام. معلم عبداللہ مباکا نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ خدام الاحمدیہ اور امزے اوسی نمائندہ انصاراللہ شامل تھے۔ گاؤں کے لوگوں نے اپنے مخصوص انداز میں پرجوش اور شاندار استقبال کیا۔ استقبال کرنے والوں میں دیہی گورنمنٹ کے تمام ارکان حاضر تھے۔

پہلا دن

23/جون بروز جمعۃ المبارک کھیلوں کے لئے مخصوص تھا۔ نومبایعین کی دو ٹیموں کے درمیان فٹ بال کا ایک میچ بہت ہی دلچسپ رہا۔ یہ لوگ موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں پر اور پیدل تشریف لائے۔ بہت زیادہ لوگ ہونے کی وجہ سے کئی افراد درختوں پر چڑھ کر بھی میچ دیکھتے رہے۔ علاقے کے ماحول کے مطابق کثیر تعداد میں مستورات بھی جمع ہو کر مخصوص افریقی انداز میں گا گا کر اپنی ٹیموں کو داد دے رہی تھیں۔

چونکہ ٹیموں نے احمدیہ کلب کے نام کا یونیفارم پہن رکھا تھا اس لئے تمام شائقین کے لبوں پر احمدیہ کا ہی نام تھا۔ الحمد للہ ان میچوں کے نتیجے میں جماعت کا نام اور جلسے کی خبر دور دور سارے علاقے میں پھیل گئی۔

شبینہ اجلاس

نماز مغرب و عشاء کے بعد نومبایعین کی تربیتی کلاس منعقد ہوئی جس میں بزرگان سلسلہ نے مختلف تربیتی باتوں مثلاً وضو کرنے کا طریق کے علاوہ نظام جماعت. حقانیت احمدیت اور برکات خلافت سے بھی آگاہ کیا۔

24جون پہلا اس اجلاس

اس اجلاس کی صدارت مکرم امیر عبیدی صاحب نائب نیشنل امیر نے کی۔ اس اجلاس میں مکرم بکری عبید صاحب مربی سلسلہ نے سیرت آنحضرت اور معلم رمضان شعبان نے نماز کی اہمیت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس اجلاس میں دیہی گورنمنٹ کے چیئرمین نے بھی شرکت کی اور جلسے کے لئے لوگوں کو اپنے گاؤں میں خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کی طرف سے اس جلسے کے انعقاد پر خوشی اور شکریہ کا اظہار کیا۔

اس اجلاس کے آخر پر ایک مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی جس میں مرکزی علماء نے تسلی بخش جوابات دیے۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس مکرم حمیدی ابو صاحب نیشنل سیکرٹری مال کی صدارت میں ہوا جس میں مکرم عبداللہ مباگا نے ظہور امام مہدی اور معلم آدم یوسف نے بدرسوم کے خلاف جہاد کے عنوانات پر تقاریر کیں۔

25جون پہلا اجلاس

اس اجلاس کی صدارت مکرم محمود احمد شاد صاحب صوبائی مربی نے کی۔ اس اجلاس میں برکات خلافت اور مالی قربانی کی اہمیت کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔ اس کے علاوہ ایک بہت ہی دلچسپ مجلس سوال وجواب بھی منعقد ہوئی۔

اختتامی اجلاس

اس اجلاس کی صدارت مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر و مربی انچارج تنزانیہ نے کی اور اس اجلاس کے مہمان خصوصی پاسکو مہو گورے. ڈسٹرکٹ کمشنر تھے۔ سب سے پہلے مکرم محمود احمد صاحب شاد مربی سلسلہ. صوبائی انچارج نے سپاسنامہ پیش کیا۔ بعد ازاں ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب نے کہا کہ میں جماعت احمدیہ کو ایک لمبے عرصہ سے جانتا ہوں۔ یہ جماعت بہت ہی پرامن. ملنسار اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار خدمت خلق میں مصروف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بظاہر یہ صوبائی جلسہ ہے مگر میرے نزدیک یہ ایک ملکی جلسہ ہے کیونکہ ملک کے مختلف حصوں سے نمائندگان بھی شریک ہیں اور اس سے قبل میرے ضلع میں ایسا کوئی جلسہ منعقد نہیں ہوا۔ اس جلسہ کے انعقاد پر میں جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ ہر سال یہاں جلسہ منعقد کیا کرے۔

جناب ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب نے فرمایا کہ میں جماعت احمدیہ کے سواحیلی اخبار "Mapenzi Ya Mungu" کا مطالعہ کرتا ہوں۔ جس میں گزشتہ سال ملک کے وزیر اعظم عزت مآب فیڈرک ٹی سومائے (Fredrick T.Sumaye) نے جماعت احمدیہ عالمگیر کے امام کو جلسہ سالانہ انگلستان کے موقع پر جو خیرسگالی کا پیغام بھجوایا تھا چھپا ہے۔ جو گورنمنٹ تنزانیہ اور جماعت احمدیہ کے باہمی تعاون کا علمبردار ہے۔ گورنمنٹ تنزانیہ جماعت احمدیہ کی صلح و آشتی کی پالیسیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اس وجہ سے جماعت احمدیہ کو ہمیشہ گورنمنٹ کا تعاون حاصل رہے گا۔

مکرم امیر صاحب نے مکرم ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب کو یقین دلایا کہ جماعت کی سو سالہ تاریخ گواہ ہے کہ اس جماعت نے کبھی دنگا فساد میں حصہ نہیں لیا۔ یہ جماعت پرامن جماعت ہے کیونکہ پوری دنیا میں ایک خلیفہ کے تابع ہے۔ جس کی تعلیم و تربیت کے بیشمار ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں جن کی وجہ سے اس جماعت کے افراد تسبیح کے دانوں کی طرح ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہیں اور وہ جماعت جو چند سال پہلے ایک چھوٹی سی جماعت تھی آج اس سے خدا کے فضل سے پچاس گنا بڑھ چکی ہے اور خدا کے فضل سے دن بدن اس کے ممبران کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

مکرم امیر صاحب نے کمشنر صاحب کو جماعتی کتب کا تحفہ بھی پیش کیا۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے حاضرین کو نصائح فرمائیں اور جلسہ کی انتظامیہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس جلسے کی کامیابی کے لئے خاص طور پر مکرم محمود احمد صاحب شاد. صوبائی مربی نے اپنی ٹیم کے ساتھ محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔

حاضری

اس جلسہ میں خدا کے فضل سے حاضرین کی تعداد 2940 تھی۔ صوبے کے دور دور کے علاقوں سے لوگ سائیکلوں. موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں پر تشریف لائے۔ اس کے علاوہ ایک سکھ دوست مکرم باوا سنگھ صاحب نے جماعتی تعلقات کی بنا پر اپنی گاڑی چار دن کے لئے وقف کی۔ اس گاڑی کے ذریعہ سے مختلف علاقوں سے لوگوں کو جلسہ گاہ میں لانے کی بھی سہولت فراہم کی گئی۔

جلسہ سے قبل اس گاؤں کا غیر احمدی امام ہر روز بعد نماز لوگوں کو درس دیتا رہا کہ احمدیوں کے جلسہ میں ہرگز شریک نہ ہونا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ پہلے دن کے فٹ بال کے میچ میں وہ خود بھی حاضر ہوا۔ اس کو دیکھتے ہوئے دوسرے دن سب لوگ احمدیوں کے جلسہ میں حاضر تھے اور وہ خود اکیلا ہی اپنی مسجد میں باقی رہا۔

بیعتیں

اختتامی اجلاس کے آخر پر 1700۔ افراد اسی وقت بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے جن میں خاص طور پر قابل ذکر اس علاقے کے ایک چیف امام ہیں جن کی اپنی اولاد کے 72/ افراد بھی جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔

لنگر خانہ

لنگر خانہ سے تینوں دن کے لئے سادے چاول. پاواگا (Pawaga) جماعت کے لوگوں نے جلسہ کی نیت سے کاشت کر کے مہیا کئے۔ جب کہ کھانے کی پکوائی لجنہ نے خود ہی شوق اور جذبہ سے کی۔ علاقے میں پانی کی کمی کے باعث خدام اور لجنات نے دور دور کے ندی نالوں سے سروں پر پانی لا لا کر مہیا کیا۔

جلسہ کے بعد ہر چہرے پر بشاشت تھی۔ دل حمد و ثنا سے لبریز تھے۔ تعریف اور حمدیہ کلمات زبانوں پر تھے۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ایک سنگ میل بنا دے اور بہترین نتائج مرتب ہوں۔ تنزانیہ جماعت کی ہر مساعی کی کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 22 ستمبر 2000ء)

یار آشنا

اے سونے والو! جاگو کہ وقت بہار ہے
اب دیکھو آ کے در پہ ہمارے وہ یار ہے
کیا زندگی کا ذوق اگر وہ نہیں ملا
لعنت ہے ایسے جینے پہ گر اس سے ہیں جدا
اس رخ کو دیکھنا ہی تو ہے اصل مدعا
جنت بھی ہے یہی کہ ملے یار آشنا

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

قسط اول

انگریزی سے ترجمہ: محمد زکریا ورک۔ کینیڈا

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا ایک یادگار انٹرویو

مجھے حقیقی سرور قرآن کو پڑھ کر اور سن کر حاصل ہوتا ہے

فزکس کے پیچیدہ مسائل پر غور کرنے میں آرام محسوس کرتا ہوں

اسلام واحد مذہب ہے جو فطرت کے قوانین اور ان پر تفکر پر بہت زور دیتا ہے

دنیائے (احمدیت) کے سب سے پہلے نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام کا یہ انٹرویو لوئیس وول پرٹ Lewis wolpert نے ان کے گھر واقع ساؤتھ لنڈن (پٹنی) میں لیا تھا جب گھر کے اندر بچوں کا شور وغل اور گھر کے کام کاج پورے زور شور سے ہو رہے تھے۔ انٹرویو لینے والے نے اس بات کا اظہار کیا کہ اس ماحول میں کیسے یہ چوٹی کا سائنسدان اپنی زمین شکن تھیوریز کو وضع کرتا ہے۔ شاید اس کے خیال کی پرواز اس قدر تیز اور گہری اور اتنی اونچائی پر ہوتی ہے کہ اسے اس ماحول کا علم ہی نہیں ہوتا ہے۔

انٹرویو کے آغاز میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے فرمایا۔ میری تربیت میرے بہی خواہوں اور خاص طور پر میرے والد صاحب نے کی جو میرے انڈین سول سروس میں جانے کے خواہش مند تھے مگر میرا پارٹیکل فزسٹ بن جانا محض حادثاتی ہے یہ حادثہ دوسری جنگ عظیم کا ہے اگر جنگ عظیم وقوع پذیر نہ ہوتی تو انڈین سول سروس کے امتحان ضرور ان مہینوں میں منعقد ہوتے جن دنوں میں جنگ عظیم جاری و ساری تھی اور مجھے فیصلہ کرنا پڑتا کہ میرا مستقبل میں کیرئیر کیا ہوگا اور اب تک شاید میں سول سرونٹ بن چکا ہوتا۔

سوال...... تو کیا اس وقت آپ کے ذہن میں سائنس میں مستقبل کا کوئی وہم بھی نہ تھا؟

جواب...... نہیں فی الحقیقت یہ بات حادثاتی ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ جنگ عظیم دوم کی وجہ سے تمام آئی سی ایس کے امتحانات بند تھے جنگ کے معاً بعد بھی سول سروس کے امتحان منعقد نہ ہو رہے تھے میں یونیورسٹی آف پنجاب سے ایم اے ریاضی مکمل کر چکا تھا اور مجھے کیمبرج میں اعلیٰ تعلیم کے لئے وظیفہ ملا تھا۔

سوال...... گویا آپ کا ذہن اور فطری رجحان سائنس کی طرف چھوٹی عمر سے تھا؟

جواب...... ہاں ذہنی یا سائنسی رجحان تو ٹھیک ہے مگر میں ریاضی کی تعلیم اس لئے نہیں حاصل کر رہا تھا کہ ریسرچ کروں گا بلکہ اس کا مقصد سول سروس امتحان میں اعلیٰ نمبر حاصل کرنا تھا گویا یہ نمبر حاصل کرنے کی ایک ترکیب تھی۔

سوال...... تو گویا اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دل میں سائنس کے لئے شدید خواہش چھپی ہوئی ضرور تھی۔

جواب...... میں سائنس کے مضامین پر دسترس ضرور رکھتا تھا کچھ ہی روز پہلے میں سوچ رہا تھا کہ میں نے سب سے پہلا ریسرچ پیپر سولہ سال کی عمر میں تصنیف کیا تھا جو ریاضی کے ایک جرنل میں شائع ہوا تھا یعنی ریسرچ کے لئے فطری رجحان ضرور تھا مگر اس کے لئے کوئی موٹی ویشن نہیں تھی البتہ کیمبرج میں دو سال ریسرچ کے بعد میں اس میدان میں پوری دلجمعی سے اتر چکا تھا۔

سوال...... آپ کا کیمبرج جانا کیسے ممکن ہوا؟

جواب...... میرا کیمبرج جانا ایک سکالر شپ جس کا نام سمال پیسنٹ ویلفیئر فنڈ تھا اس کے ذریعہ ممکن ہوا یہ فنڈ اس وقت کے پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے قائم کیا تھا۔

سوال ...... کیا آپ کے خاندان کا پس منظر زراعت میں ہے؟

جواب...... جی ہاں اگرچہ میرے والد سول سرونٹ تھے مگر ان کے پاس زرعی زمین کا قطعہ تھا جس کی بناء پر وہ پیزنٹ فنڈ کے معیار پر پورے اترے اس لئے مجھے ان وظائف میں سے ایک وظیفہ دیا گیا اور مزے کی بات یہ ہے کہ صرف پانچ وظائف دیئے گئے مگر میرے علاوہ چار طلباء کو یونیورسٹی میں اس سال داخلہ نہ مل سکا پھر برصغیر کی تقسیم عمل میں آ گئی اور یہ وظائف خود بخود ختم ہو گئے تو یوں اس فنڈ کے قیام کا مقصد اور ان وظائف کا دیا جانا شاید صرف اور صرف میرے لئے مقدر کی طرف سے مقصود تھا۔

سوال...... آپ کے خیال میں کیا اس میں قسمت کا بھی کوئی دخل ہے کیونکہ ان واقعات میں ہر واقعہ محض اتفاقی معلوم ہوتا ہے؟

جواب...... ہاں یقیناً۔ میرے والد محترم جو بہت مذہبی اور نیک انسان تھے کہا کرتے تھے کہ میری کامیابیاں ان کی دعاؤں کا ثمرہ ہیں وہ چاہتے تھے کہ ان کا بیٹا کسی علم کے میدان میں ضیاء پاشیاں کرے وہ مجھے سول سرونٹ بنانا چاہتے تھے مگر جب میں نے فیصلہ کیا کہ میں ریسرچ میں زندگی گزاروں گا تو انہوں نے اس کو مناسب جانا اور میری ہر طرح دلجوئی کی مگر واقعات کا پورا سلسلہ Sequence of events یعنی میرا اسکالر شپ حاصل کرنا صحیح وقت پر میرا کیمبرج پہنچ جانا پھر میری سائنس میں دلچسپی کا اظہار۔ ان کے خیال میں اس کے پیچھے کوئی خاص قوت کار فرما تھی۔

سوال...... جب آپ کیمبرج پہنچے تو کیا آپ فوراً تھیوریٹیکل فزکس میں ہمہ تن مشغول ہو گئے؟

جواب...... نہیں ہرگز نہیں۔ میں نے ریسرچ کا کام ریاضی میں شروع کیا کیونکہ میری بیک گراؤنڈ اس مضمون میں تھی مگر رفتہ رفتہ ریاضی میں دو سال صرف کرنے کے بعد میں نے اپنی فیلڈ تھیوریٹیکل فزکس چن لی اس وقت مشہور زمانہ سائنس دان پال ڈائیرک Paul Dirac اس وقت وہاں لیکچرار تھے اس لئے میں ان کے لیکچروں میں شامل ہو گیا پھر میرے سکالر شپ کا تیسرا سال بھی تھا میرے پاس اب یہ چوائس تھا کہ آیا میں ریاضی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کروں یعنی Part II of Math.Trios یا پھر فزکس ٹرائی پوز کروں۔

میرے اساتذہ میں سے ایک استاد شہرہ آفاق اسٹرانومر فریڈ ہوئیل Hoyle تھے میں ان کے پاس مشورہ کی غرض سے گیا کہ اب کیا کروں انہوں نے فرمایا کہ اگر تم فزسٹ بننا چاہتے ہو چاہے تھیوریٹیکل فزسٹ تو تمہیں کیونڈش لیبارٹری میں تجرباتی کورس ضرور کرنا چاہئے اس کے بغیر تم کبھی بھی تجرباتی فزسٹ سے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہ کر سکو گے۔

یہ مشورہ نہایت موزوں تھا مگر اتنا عرصہ تجربات نہ کرنے کی وجہ سے یہ سال میرے لئے تجرباتی کام کرنے کے لئے بہت جان جوکھوں والا تھا فی الحقیقت یہ میرے طالب علمی کے زمانہ کا سب سے مشکل ترین سال تھا۔

سوال...... آپ نے کس چیز کو بہت مشکل پایا۔

جواب...... تجربات کرنے کے لئے رجحان (کا مفقود ہونا) یہ بات بہت دلچسپ ہے کیونڈش لیبارٹری میں یہ روایت تھی کہ (تجربات کرنے کے لئے) اعلیٰ قسم کا ساز و سامان نہیں دیا جاتا تھا صرف رسی اور موم Sealing Wax دی جاتی اور طالب علم کو بددل کرنے کے لئے ہر طرح کی رکاوٹ پیدا کی جاتی اور آپ کو اس رکاوٹ کو دور کرنا ہوتا تھا۔ اس ضمن میں سب سے پہلا تجربہ جو مجھے کرنے کے لئے دیا گیا وہ یہ تھا۔

Measure the difference in wave length of 2 sodium D

lines, the most prominent lines in the sodium spectrum.

میں نے سوچا کہ اگر میں نے گراف پر ایک سیدھی لکیر کھینچی تو اس لکیر کو کاٹنے والی لکیر یعنی Intercept سے مجھے وہ مطلوبہ کوانٹٹی مل جائے گی جس کو میں نے ماپنا تھا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ایک سیدھی لکیر ریاضی میں دو نقاط سے بیان کی جاتی ہے اس لئے اگر آپ ایک اور ریڈنگ لیں تو ریاضی کے اصولوں کے مطابق یہ کافی ہے کیونکہ اب اس لائن پر تین نقاط ہوں گے دو سیدھی لکیروں کو بیان کرنے یا ڈی فائن کرنے اور تیسرا اس چیز کو Confirm کرنے کے لئے۔

مجھے اس ایکس پیریمنٹ (Experiment) کی تیاری میں تین روز صرف ہو گئے اس کے بعد میں نے ریڈنگ لیں اس زمانہ میں تجربہ میں ملنے والے نمبر فائنل میں بھی شامل کئے جاتے تھے سر ڈینیس ولکن سن Sir D.Wilkinson جو اس وقت سیکس یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے وہ میرے تجربہ کو چیک کرنے والوں میں سے ایک سپروائزر تھے لہذا میں اپنا ایکس پیری مینٹ ان کے پاس لے گیا انہوں نے میری سٹریٹ لائن کو بغور دیکھا اور پوچھا

تمہاری بیک گراؤنڈ کیا ہے؟

ریاضی....... میں نے جواباً عرض کیا

انہوں نے کہا ہاں میرا بھی یہی اندازہ تھا کیا تمہیں اس بات کا اندازہ ہے کہ تمہیں صرف تین ریڈنگ لینے کی بجائے ایک ہزار ریڈنگ لینی چاہئے تھیں اور پھر ان کے درمیان میں سے سیدھی لائن گزارتے۔

میں خاموش رہا اور دل میں کہا کہ میں واپس تجربہ گاہ میں ہرگز جانے کا ارادہ نہیں رکھتا....... کہ پھر دوبارہ وہاں جا کر سر دردی سے بھرپور تین دن گزاروں۔ میں اس وقت تک اپنے ایکس پیری مینٹ کے ساز و سامان کے اجزاء کو الگ الگ کر چکا تھا اور میں واپس تجربہ گاہ نہیں جانا چاہتا تھا اس کے بعد میں نے سر ول کن سن کو بقیہ سال اپنا منہ نہ دکھایا

مجھے ابھی تک وہ دن یاد ہے 1949ء میں جب امتحانات کے ریزلٹ آئے تو میں کیونڈش میں دیوار پر لگی فہرست پر اپنا نام تلاش کرنے میں مگن تھا تو پیچھے سے مسٹر ول کن سن اچانک نمودار ہوئے اور فرمایا

تمہارے کتنے نمبر آئے اور کیا کلاس ملی ہے؟

جناب مجھے فرسٹ کلاس ملی ہے۔ میں نے شرمندگی سے جواباً کہا

وہ اپنے پاؤں پر کھڑے کھڑے تین سو ساٹھ ڈگری گھوم گئے اور مجھے مخاطب ہوئے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ انسان بعض دفعہ دوسروں کے بارہ میں کس قدر غلط اندازے لگا لیتا ہے۔ تو ہم بات فریڈ ہوئیل سے مشورہ ... رہے تھے ان کا مشورہ نہایت مناسب اور موزوں تھا

سوال....... پارٹیکل فزکس میں تھیوری کے بعض اجزاء کو ملانے سے آپ کو نوبیل پرائز ملا ہے آپ کو اس کا آئیڈیا کیسے آیا؟

جواب....... یہ آئیڈیا بہت ہی دلکش ہے پارٹیکل فزکس بلکہ فزکس کی تمام تاریخ اس بات پر مشتمل ہے کہ فزکس میں موجود کن سیپٹس Concepts کو کم سے کم تعداد میں لایا جائے اور جب انسان ان آئیڈیاز کو کم سے کم تعداد میں بیان کرنے کے کام میں مصروف ہوتا ہے تو یہ کام بالکل نیچرل معلوم ہوتا ہے فی الحقیقت اس بات پر مجھے اچنبھا ہوتا ہے کہ میرے بعض دوست احباب جن میں سے ایک نوبیل انعام یافتہ سائنس دان بھی شامل ہیں میرے آئیڈیاز سے اتفاق نہیں کرتے تھے وہ کائنات میں کارفرما دو بالکل مختلف قوتوں کے فی نامینا Phenomenon کو متحد کرنے کے خیال سے اس قدر گھبراتے تھے کہ وہ ایسا کرنے والے یا سوچنے والے کو احمق انسان گردانتے تھے۔

سوال....... کیا آپ کے خیال میں آپ کے مذہبی نظریات ان قوتوں کو متحد کرنے میں ممد ثابت ہوئے؟

جواب....... شاید ایسا ہی ہو کیونکہ میرے ذہن کے پیچھے والے خانہ میں یہ خیال ضرور موجود تھا مگر میں جان بوجھ کر خوب سمجھتے ہوئے ایسا نہیں کہوں گا کیونکہ مذہبی تعلیمات میں بیان کردہ اتحاد یعنی Unity انسان کی سوچ پر ضرور اثر انداز ہوتی ہے۔

سوال....... اسٹیون وائن برگ بھی آزادانہ طور پر اسی نتیجہ پر پہنچا تھا کیا یہ بات اچنبھا والی نہیں ہے

جواب....... ہرگز نہیں۔ ہمارے موضوع میں بیان ہونے والے آئیڈیاز کامن ہیں مگر ان آئیڈیاز کا diffusion یعنی ان کا انتشار حیران کن طریق سے بہت وسیع ہے ہر شخص (سائنسدان) یہ بات جانتا ہے کہ اس کی فیلڈ میں کیا ریسرچ ہو رہی ہے شاید اس کی وجہ یہ سسٹم ہے جو ہم نے ڈی ویلپ کیا ہے یعنی سمر سکولز اور سمپوزیم اور پری پرنٹ سسٹم۔ فی الحقیقت یہ سسٹم بہت موثر ہے اور تھیوریٹیکل فزکس میں یہ سسٹم سب سے زیادہ آرگنائز ہو چکا ہے جب میں اور سٹیو Steve اس تھیوری پر ریسرچ کر رہے تھے ہم ان آئیڈیاز کو مدنظر رکھ کر ریسرچ کا کام کر رہے تھے جو اگرچہ شائع ہو چکے تھے مگر ان کو زیادہ وقعت نہیں دی جاتی تھی اس لحاظ سے یہ فیلڈ تمام کی تمام ہمارے حلقہ اثر میں تھی بہ نسبت آج کے دور کے۔

سوال....... کیا لوگوں نے آپ کی نئی تھیوری کو فوراً قبول کر لیا تھا؟

جواب....... نہیں ہرگز نہیں تھیوری کی تشریح منظر عام پر 1967ء میں آئی مگر اس کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا بلکہ اس سے پہلے ہی یہ نظر ہو چکی تھی یعنی وہ پیپر جو میں نے 1964ء میں لکھا تھا اور جو میں نے ایک سائنسی جرنل کے ایڈیٹر کو بھجوایا تھا جس نے جواباً مجھے لکھا تھا جس چیز کی تم پیش گوئی کر رہے ہو اس کو ٹیسٹ کیا جا چکا ہے اور یہ کہیں دریافت نہیں ہوئی لہذا تم اس پیپر میں اس بات کا اضافہ کر دو کہ یہ تحقیق تمام کی تمام Speculative قیاسی ہے۔ اور بادل نخواستہ مجھے ایسا پیپر میں لکھنا پڑا تا کہ میرا پیپر کم از کم شائع تو ہو جائے اس وقت ہونے والے تجربات غلط تھے جن کی طرف وہ ایڈیٹر اشارہ کر رہا تھا لیکن ہمیں اس کی اطلاع بعد میں ملی۔

سوال....... تو پھر تھیوری قبول عام کیسے ہوئی؟

جواب....... جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ تھیوری کی تشریح 1967ء میں ہوئی تھی اس ضمن میں ایک ڈچ جوان ریاضی دان T, Hooft کا ذکر بہت ضروری ہے جس نے یہ ثابت کیا کہ میری تھیوری ریاضی کے تمام اصولوں پر پرکھے جانے کے بعد قابل تسلیم ثابت ہوتی ہے یہ اس نوجوان کا پہلا تحقیقی کام تھا جو اس نے 25 سال کی عمر میں کیا اس لئے اس آئیڈیا کو تھیوری ٹیشن کے نزدیک وقعت حاصل ہو گئی یہ کام 1971ء میں ہوا پھر 1973ء میں تجربہ کرنے والے سائنس دانوں نے تجربات دوبارہ کئے جو جنیوا میں سرن Cern کے اندر واقع ایکسل رے ٹر میں کئے گئے تھے ان سے پتہ چلا کہ ہماری تھیوری فی الواقع صحیح خطوط پر ترتیب دی گئی تھی پھر امریکہ میں بھی تجربات کئے گئے جنہوں نے جنیوا کے تجربات کو منفی قرار دیا۔ یوں کچھ سالوں تک امریکہ اور جنیوا کے تجربات میں یہ عمل دخل جاری رہا۔

سوال....... یہ بات دلچسپی کی حامل ہے کہ وہ تجربات غلط ثابت ہوئے فزکس کی فیلڈ میں ایک آؤٹ سائیڈر ہونے کی بناء پر ایک شخص یہ سوچتا ہے کہ فزکس میں ایکس پیری مینٹل ڈیٹا تو کم از کم قابل اعتماد ہو میں حیران ہوں کہ (ٹھوس) حقائق اکثر یوں غلط ثابت ہوتے ہیں۔

جواب....... دیکھیں بات یہ ہے آیئے مثال کے طور پر ایک تجربہ کو لیں جس کا تعلق یونی فی کیشن کے اگلے مرحلہ سے ہے جیسا کہ میں نے عرض کیا ہم نے الیکٹرو میگنیٹک فورس کو ویک نیوکلیئر فورس سے متحد کر دیا ہے مگر ایک اور نیوکلیئر فورس بھی ہے جس کا نام سٹرانگ نیوکلیئر فورس ہے جس کا اتحاد ابھی ویک فورس سے نہیں ہوا ہے ہمیں امید ہے کہ ایسا ضرور ہو گا اور ہم میں سے کئی ایک یہ باور کرنا چاہیں گے کہ ایسا اس وقت ہو رہا ہے اس کیلئے فیصلہ کن تجربہ decay of proton ہے پروٹان اس تھیوری کے نمودار ہونے سے قبل بنیادی طور پر Stable particle سمجھا جاتا تھا مگر یہ تھیوری کہتی ہے کہ ایسا ممکن نہیں بلکہ 10^{32} سالوں میں پروٹان ضرور فنا ہو جائے گا یہ بہت لمبا عرصہ ہے جبکہ کائنات کی عمر 10^{10} سال مانی جاتی ہے تو پھر میرے خدایا 10^{32} سالوں میں پروٹان زوال پذیر ہو جائے گا۔

اس تھیوری کو تجرباتی طور پر دیکھنے اور پرکھنے کے لئے آپ کو 10^{32} پروٹان کی ضرورت ہے جن کا مشاہدہ ایک سال کے لئے کیا جائے قبل اس کے کہ ان میں سے ایک زوال پذیر ہو جائے۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ ایک انڈین ایکس پیری منٹ کے مطابق جو سات ہزار فٹ گہرائی میں واقع Kolar Gold field mine تجربہ گاہ میں کیا گیا تین ایسے واقعات مشاہدہ میں آئے ہیں جن میں پروٹان کو زوال پذیر ہوتے دیکھا گیا ہے پھر جاپان میں ایک تجربہ کیا گیا ہے جس میں ایک بار ایسا ہوتے دیکھا گیا پھر امریکہ میں ایسے ہی اہم تجربات کئے گئے جن میں ایسا ہوتے بالکل نہیں دیکھا گیا۔

تو پھر آپ کس بات اور تجربہ کو قابل وثوق مانتے ہیں؟ تجربات کرنا جان جوکھوں والا کام ہے مجھے خود علم نہیں کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا مگر یہ ایک فیصلہ کن تجربہ ہے تو اس لحاظ سے یہ بات عین ممکن ہے کہ بعض تجربات شاید غلط تھے یا پھر ان کی تعبیر غلط تھی یا پھر ہمیں اور مزید اشارات کے ملنے کے لئے انتظار کرنا ہو گا۔

جاری ہے

□□□□□□□□□□□□□□□□

دعوت الی اللہ کا سب سے اچھا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات میں ایک طفل کا سوال۔

سوال: ہماری عمر کے بچوں کے لئے دعوت الی اللہ کا سب سے اچھا ذریعہ کیا ہے؟

جواب: سب سے اچھا ذریعہ تو یہ ہے کہ اچھے بچے بن کے دکھاؤ۔ تم اگر اچھے بچے ہو گے اچھا نمونہ ظاہر کرو گے تو دوسرے جو اچھے بچے ہیں وہ خود بخود تمہاری طرف کھینچے جائیں گے۔

ایک ہی قسم کے خیال کے جو بچے ہوتے ہیں نیک بچے ان کے ارد گرد غیر بچوں میں سے بھی جو نیک ہو وہ اکٹھا ہو جاتا ہے۔ اور جو شرارتی بچے ہوں ان کے گرد شرارتی اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ تو تم اپنے عمل کی وجہ سے لوگوں کو اپنی طرف کھینچو۔

(روزنامہ الفضل 23 فروری 2000ء)

تبصرہ

احمدیہ گزٹ کینیڈا

اگست تا نومبر 2000ء

نام رسالہ : احمدیہ گزٹ کینیڈا اگست تا نومبر 2000ء

ایڈیٹر : مدیر اعلیٰ حسن محمد خان عارف صاحب۔

مدیر: ہدایت اللہ ہادی

پرنٹر : براورز پرنٹنگ۔ کینیڈا

سہ ماہی احمدیہ گزٹ کینیڈا اردو اور انگریزی میں ٹورانٹو کینیڈا سے شائع ہوتا ہے۔ یہ جماعت احمدیہ کینیڈا کا تعلیمی تربیتی اور دینی مجلہ ہے۔ زیر نظر شمارہ اگست تا نومبر 2000ء کا شمارہ ہے جس میں اردو حصہ 86 صفحات پر اور انگریزی حصہ 98 صفحات پر مشتمل ہے گویا مجموعی طور پر 184 صفحات پر یہ شمارہ مشتمل ہے۔ اردو اور انگریزی کا سارا حصہ آرٹ پیپر پر نہایت خوبصورت طباعت کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

اردو حصے کے سرورق پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی انڈونیشیا میں بیعت لیتے وقت کی نہایت خوبصورت تصویر شائع کی گئی ہے۔ جب کے انگریزی حصہ کے ٹائٹل پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید جناب پال مارٹن صاحب وکیل خزانہ کینیڈا کا استقبال کررہے ہیں۔

اردو اور انگریزی دونوں حصوں میں مضامین کا اہم حصہ جلسہ سالانہ کینیڈا 2000ء منعقدہ 30 جون اور یکم اور دو جولائی 2000ء بمقام ٹورانٹو کی رپورٹوں اور دیگر تفاصیل پر مشتمل ہے۔ اردو حصے میں قرآن کریم. احادیث نبوی. ارشادات حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ایک خطبے کے خلاصہ کے بعد مکرم ہدایت اللہ ہادی صاحب وقائع نگار خصوصی کا مضمون ہے جس میں جلسہ سالانہ 2000ء کی اہم جھلکیاں درج کی گئی ہیں۔

اس کے علاوہ اردو حصہ میں مستورات کے جلسہ گاہ کی چند جھلکیاں از مکرمہ طاہرہ ہادی صاحبہ. محترم چوہدری حمید اللہ کے اختتامی خطاب کا مکمل متن بعنوان ہمارا جلسہ سالانہ. مکرم مولانا محمد طارق اسلام صاحب مشنری وینکوور کی جلسہ کی تقریر آنحضرت ﷺ بحیثیت داعی الی اللہ مکرم مولانا محمد اشرف عارف کی تقریر بر موقع جلسہ سالانہ بعنوان ذکر حبیب (سیرۃ حضرت مسیح موعود) مکرم میاں ندیم محمود صاحب نیشنل سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کینیڈا کی تقریر بر موقع جلسہ سالانہ بعنوان انفاق فی سبیل اللہ. محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ بعنوان صحبت صادقین اور پال مارٹن صاحب وفاقی وزیر خزانہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ پر خطاب مورخہ 2 جولائی 2000ء شائع کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اعلانات اور منظومات میں محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ کی دو نظمیں. پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب کی ایک نہایت اثر انگیز نظم. اور محترم سلیم شاہجہانپوری صاحب کی نعت شائع کی گئی ہے۔

انگریزی حصہ میں جلسہ 2000ء کی رپورٹ چوہدری حمید اللہ صاحب کے خطاب بعنوان قرآن کریم اور ہماری ذمہ داریاں کا مکمل متن. چوہدری صاحب ہی کے اختتامی خطاب کا متن. مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کے خطاب جلسہ سالانہ کا متن. مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمن صاحب کی تقریر جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود کی تائید میں بائیبل کی شہادات. مکرم مولانا مبارک احمد نذیر مشنری ایسٹرن ریجن کا مضمون حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی زندگی کی جھلکیاں. مکرم عطاء الواحد صاحب کی جلسہ کی تقریر بعنوان DAYS OF LOT. مولانا نسیم مہدی صاحب کی تقریر جلسہ سالانہ بعنوان احمدیہ جماعت کینیڈا۔ مستقبل کا لائحہ عمل. مکرم پیرو حید احمد صاحب کی جلسہ کی تقریر (دین حق) اتحاد کی سب سے بڑی طاقت شائع کی گئی ہیں۔

انگریزی حصہ ایک اہم ترین حصہ جلسہ سالانہ کے موقع پر معزز مہمانان کی تقاریر کا متن ہے اس میں جن معززین کی تقاریر درج کی گئی ہیں ان کے نام یہ ہیں۔

(یہ تقاریر جلسہ سالانہ کینیڈا 2000ء کے موقع پر کی گئی ہیں)

1۔ محترمہ لورنا جیکسن صاحبہ میئر VAUGHAN شہر۔

2۔ محترم ڈونلڈ کوزنز صاحب میئر MARKHAM شہر۔

3۔ محترم ٹونی کلیمنٹ صاحب اونٹاریو صوبہ کے وزیر میونسپل اور ہاؤسنگ افیئرز۔

4۔ محترم جم پیٹرسن صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ برائے خزانہ۔ حکومت کینیڈا۔

5۔ محترمہ ایلینز کیلان صاحبہ وفاقی وزیر برائے شہریت وامیگریشن

6۔ محترم آرٹ ایگلٹن صاحب وزیر قومی دفاع۔

7۔ محترم پال مارٹن صاحب وفاقی وزیر خزانہ۔

8۔ محترم جو کلارک صاحب سابق وزیر اعظم اور پروگریسو کنزرویٹو پارٹی کے لیڈر۔

انگریزی حصہ کے آخری میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کا اختتامی خطاب ہیومن رائٹس اور دین دیا گیا ہے۔ جس کے بعد کینیڈا کے چار انگریزی اور ایک اردو اخبار کے تراشے دیئے گئے ہیں جن میں جلسہ کینیڈا 2000ء کی خبریں شائع ہوئی ہیں۔

اس شمارہ کی اہم ترین خصوصیت جلسہ سالانہ 2000ء کی تصاویر کی اشاعت ہے۔ جو انگریزی حصے میں جابجا پھیلی پڑی ہیں۔ دیگر تصاویر کے علاوہ ایک اہم تصویر مکرم بشیر احمد ناصر صاحب کی حضور ایدہ اللہ کے ساتھ ہے اسکے ساتھ ہی حضور کے ارشاد کی فوٹو دی گئی ہے جس میں حضور نے فوٹو گرافی میں شاندار کارکردگی پر مکرم بشیر احمد ناصر صاحب کو حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کا ایک تبرک بطور انعام عطا فرمایا ہے۔

(ی۔ س۔ ش)

مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب

تحریک جدید کا مطالبہ۔ سادہ زندگی

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے مطالبات میں سب سے پہلے سادہ زندگی کو رکھا کیونکہ سادہ زندگی دینی تمدن کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور قوم کو مستقل طور پر قربانی کے لئے تیار کردیتی ہے آپ نے جماعت کو نصیحت کی کہ وہ اپنے اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے اپنی زندگیوں کو ہر قسم کے تصنع' ریاکاری' ضیاع اور اسراف سے محفوظ رکھیں اور اپنی خوراک' لباس' مکان اور دیگر اخراجات میں سادگی اختیار کریں اور بچت اور کفایت شعاری کا طریق اختیار کرکے زیادہ سے زیادہ اموال کو احمدیت کی اشاعت میں خرچ کریں۔

اگرچہ قرآن مجید نے ہمارے لئے زینت کے سامانوں کو حلال قرار دیا ہے پھر بھی اگر ہم خداوند کریم کی خوشنودی اور رضا کے حصول کے لئے سادگی کی راہ اس لئے اختیار کرتے ہیں کہ اموال کو بچا کر دعوت الی اللہ اور خدمت خلق کے راستوں میں خرچ کریں تو یہ طریق اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں بہت پسندیدہ ہے اس سلسلہ میں سیدنا حضرت رسول اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم کی زندگیاں قابل تقلید نمونہ ہیں۔

ذیل میں سادہ زندگی کے متعلق سیدنا حضرت مصلح موعود کے زریں ارشادات احباب جماعت کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''آج (دین حق) کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے اور ایسا زمانہ کہ ہمیں چاہئے کہ (دین حق) کی خاطر قربانی کرنے کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک چھوڑ سکیں چھوڑ دیں۔ جب تک ایسا نہ کیا جائے (دین حق) کو ترقی نہیں ہوسکتی۔ پس جن لوگوں کے قلوب میں محبت ہے دین کی خدمت کا احساس ہے ان کو چاہئے کہ وہ اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں اور ایسا بنائیں کہ زیادہ سے زیادہ خدمت دین کرنے کے قابل ہوسکیں اور دنیا میں حقیقی مساوات قائم کرسکیں جس کے بغیر دنیا میں کوئی امن قائم نہیں ہوسکتا۔''

(مطالبات تحریک جدید ص 27)

سادہ زندگی کا روحانیت سے گہرا تعلق ہے

جماعت احمدیہ میں قربانی اور ایثار اور خدمت کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے سادہ زندگی بنیادی حیثیت رکھتی ہے اس کی اہمیت اور افادیت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''میں نے جماعت کو سادہ زندگی اختیار کرنے کو کہا ہے اور سادہ زندگی بسر کرنا فرض نہیں نفلی ہے یعنی جو چاہے اختیار کرے اور جو چاہے نہ کرے مگر میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس کے بغیر جماعت میں قربانی کا صحیح مادہ کسی صورت میں بھی پیدا نہیں ہو سکتا اور نہ ہی روحانیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہوسکتا ہے اور اگر تم سمجھو کہ اس کے بغیر تم روحانیت کا مقام حاصل کرلو گے تو یہ نفس کو دھوکہ دینے والی بات ہے۔ بے شک یہ نفلی قربانی ہے مگر بعض نفلی قربانیاں بھی بہت اہمیت رکھتی ہیں جیسا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ نوافل کے ذریعہ ہی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوسکتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ جو شخص سادہ زندگی اختیار نہیں کرتا وہ احمدی نہیں مگر میں یہ ضرور کہوں گا کہ علی شفا حفرة من النار ہے بالکل ممکن ہے کہ اس کا ایمان ضائع ہوجائے ...... علاوہ ازیں سادہ زندگی کے اختیار نہ کرنے کے نتیجہ میں نہ وہ

اخوت پیدا ہوگی جس سے روحانی سلسلے ترقی کرتے ہیں اور نہ غربت وامارت کا امتیاز دور ہوگا''۔

(مطالبات تحریک جدید ص:25)

الٰہی جماعتوں کو اپنے مقصد کے لئے طویل سفر طے کرنا پڑتا ہے اس راہ میں انہیں بے شمار مشکلات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سادہ زندگی کی عادت احمدی احباب میں سپاہیانہ رنگ پیدا کردیتی ہے تا کہ وقت آنے پر کوئی کٹھن اور دشوار منزل ان کی ترقی کے راستہ میں حائل نہ ہو۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''بہتر یہ ہے کہ جب مشکلات کا وقت آئے تو نہ کھانے کی روک ہماری جماعت کی راہ میں حائل ہو اور نہ لباس کی روک تکلیف میں مبتلا کر سکے بلکہ وہ یہ خیال کریں کہ اگر ہمیں وطن چھوڑنا پڑا ہے تو ہم پہلے ہی وطن چھوڑنے کے عادی ہیں اور اگر کھانے یا لباس میں دقتیں حائل ہیں تو ہم پہلے ہی تھوڑا کھانا کھانے اور سادہ لباس پہننے کے عادی ہیں پس وہ خوشی اور دلیری سے مشکلات کا مقابلہ کریں گے اور اپنے دل میں گھبراہٹ اور تکلیف محسوس نہیں کریں گے''۔

(مطالبات تحریک جدید ص24)

آخر میں جماعت کے نام سیدنا حضرت مصلح موعود کی ایک انتہائی اہم نصیحت پیش خدمت ہے۔

''جب تک ہماری جماعت اپنے اخراجات پر پابندی عائد نہیں کر لیتی۔ جب تک ہماری جماعت کے اندر امراء اور غرباء کے اندر برابری پیدا نہیں ہو جاتی۔ جب تک ہمارے اندر کامل طور پر احساس پیدا نہیں ہو جاتا کہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جب تک کھانے کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آ جاتی۔ جب تک کپڑوں کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آ جا-تی جب تک زیورات کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آ جاتی۔ جب تک قربانی اور ایثار اور محنت کی عادت ہمارے اندر پیدا نہیں ہو جاتی اس وقت تک ہم دین کے لئے قربانی کر کس طرح سکتے ہیں''

(مطالبات تحریک جدید ص175)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ھیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 33193 میں چوہدری محمد یوسف صاحب ولد چوہدری لال الدین صاحب قوم آرائیں پیشہ پنشنر U.S.A عمر 62 سال بیعت 1992ء ساکن نیویارک امریکہ حال علامہ اقبال ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ کوٹھی آرائیں ہاؤس برقبہ ایک کنال واقع اقبال ٹاؤن سیالکوٹ مالیتی اندازاً ساٹھ لاکھ روپے کا 1/3 حصہ مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/359 امریکن ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد یوسف ساکن آرائیں ہاؤس علامہ اقبال ٹاؤن ڈیفنس روڈ سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 محمد رضوان اکبر ولد محمد سلطان اکبر وصیت نمبر 26201 گواہ شد نمبر 2 مرزا غلام ربی ولد مرزا غلام یزدانی نیویارک امریکہ۔

مسل نمبر 33194 میں محمد صدیق ولد ولد حسن دین صاحب قوم جٹ پیشہ فارغ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال P.o خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- بینک میں کرنٹ اکاؤنٹ کے تحت جمع شدہ رقم -/100000 روپے۔ 2- پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3- مکان واقع بھڈال ضلع سیالکوٹ مالیتی -/70000 روپے۔ 4- سائیکل مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ 5- طلائی انگوٹھی وزنی پانچ ماشہ مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن وجیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق ولد حسن دین صاحب ساکن بھڈال P.o خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق خان موضع P.O خاص بھڈال تحصیل وضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان ساکن موضع P.o بھڈال تحصیل وضلع سیالکوٹ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33195 میں نذیراں بیگم زوجہ محمد صدیق قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال P.o خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/500 روپے۔ 2- زیورات طلائی وزنی آٹھ تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ 3- ٹی وی مع ڈش مالیتی -/24000 روپے۔ 4- گھریلو سامان مثلاً فرنیچر چارپائیاں باکس وغیرہ -/80000 روپے۔ 5- نقد رقم جو کہ پاس موجود ہے -/60000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/214500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نذیراں بیگم ساکن بھڈال p.o خاص تحصیل وضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق خان ساکن بھڈال p.o خاص تحصیل وضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان ساکن p.o خاص بھڈال تحصیل وضلع سیالکوٹ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33196 میں طاہر رؤف خان ولد عبد الرؤف خان قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفیسر کالونی شامی روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان مالیتی -/6200000 روپے۔ 2- پلاٹ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر رؤف خان 18 آفیسر کالونی شامی روڈ لاہور کینٹ حال CC-181 ڈیفنس سوسائٹی لاہور گواہ شد نمبر 1 عبد الحفیظ ملک M-246 ڈیفنس لاہور گواہ شد نمبر 2 اجمل امجد بیگ W-284 ڈیفنس لاہور۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33197 میں محمد اسلم بھروانہ ولد مہر راجہ خان قوم بھروانہ سیال پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ حال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- سترہ کنال 7 مرلہ زمین واقع چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ مالیتی -/201000 روپے۔ 2- حویلی برقبہ ایک کنال جو کہ مندرجہ بالا زرعی زمین میں واقع ہے جس کے دو کمرے ہیں مالیتی -/50000 روپے۔ 3- جی پی فنڈ کی رقم -400736 روپے۔ 4- ایک کار 1974ء ماڈل مالیتی -/130000 روپے۔ 5- ترکہ والدہ مرحومہ زرعی زمین برقبہ 13 کنال مالیتی ایک لاکھ 46 ہزار دو سو پچاس روپے جس کے وارث خاکسار اور تین بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14317 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم بھروانہ 4 سٹیل شاپس ریلوے کالونی لال پل مغلپور لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد انوار الدین سعید 440 شاہ کمال روڈ مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد افضل مکان نمبر 265/E ویٹ مین روڈ مغلپورہ لاہور۔

☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نکاح

عزیزہ محمودہ منورہ بنت مکرم چوہدری محمد اشرف اسحٰق صاحب صدر محلہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیز مکرم مظفر احمد صاحب طاہر آف جاپان ابن مکرم مبارک احمد صاحب اعجاز ایم۔اے ایک لاکھ بیس ہزار روپے حق مہر پر 8۔اپریل 2001ء بروز اتوار مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے بیت محمود ربوہ میں بعد نماز عصر فرمایا اور دعا کروائی۔ عزیزہ محمودہ منورہ مکرم چوہدری محرم دین صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ کے بہنوئی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کی نواسی ہیں۔ مظفر احمد طاہر مکرم حضرت حاجی محمد الدین صاحب درویش تہالوی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں اور احمدیت کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کی درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم عابد انور خادم صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ خدام الاحمدیہ U.K ساؤتھ ریجن کو خدا تعالیٰ نے دو بچوں کے بعد 9۔اپریل 2001ء کو بروز منگل ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام طلحہ احمد انور تجویز ہوا ہے۔ عزیز طلحہ مکرم ملک محمد انور صاحب مرحوم آف لاہور کینٹ کا پوتا اور مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب کارکن کمیٹی آبادی تحریک جدید ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے زچہ وبچہ کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم چوہدری محمود احمد صاحب فنکشنل ڈائریکٹر واک گیس لمیٹڈ مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ 16 مارچ 2001ء کو بمقام لاہور وفات پا گئے۔ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور نے نماز جنازہ پڑھائی اور لاہور میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نامور گیس انجینئر تھے۔ وہ انڈس گیس کمپنی فوجی فاؤنڈیشن اور فان گیس میں بھی بطور ڈپٹی چیف انجینئر اور جنرل منیجر تعینات رہے۔ تعلیم الاسلام کالج قادیان میں تعلیم کے دوران وہ محمود اتھلیٹ کے نام سے مشہور تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ ایک لڑکا جو آسٹریلیا میں زیر تعلیم ہے اور تین دختران شامل ہیں۔ احباب سے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

محترم چوہدری عبدالوحید صاحب سیکرٹری مال ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ ان کے داماد محترم چوہدری طارق احمد صاحب سیال کینیڈا طبیعت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ جنوری میں ان کا کولہے کا اپریشن ہوا تھا اور کولہے کا جوڑ تبدیل کر دیا گیا تھا۔ اب ان کے پھیپھڑے میں تکلیف ہوگئی ہے۔ ڈاکٹری تشخیص کے مطابق کچھ پیچیدگی ہے۔ البتہ یہ ابتدائی تشخیص ہونے کی وجہ سے قابل علاج ہے۔ احباب کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب میر پور خاص سندھ لکھتے ہیں عزیزم ندرت ریاض باوجود چند دنوں سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

کامیابی

مکرم سید فضل احمد صاحب کے بیٹے عزیز سید اویس احمد نے نصرت جہاں اکیڈمی کی کلاس VII میں دوسری اور عزیز عفان احمد نے IV میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچوں کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ شمشاد اختر صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری فضل کریم صاحب)

محترمہ شمشاد اختر صاحبہ دختر مکرم چوہدری فضل کریم صاحب مکان نمبر 4/15 دارالیمن شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 4/15 دارالیمن ربوہ رقبہ ایک کنال چھ مرلہ دو سو چودہ مربع فٹ میں سے ان کا حصہ دس مرلے ہے اس میں سے پانچ مرلے رقبہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1- محترمہ خورشید بی بی صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم ڈاکٹر نعیم احمد فضل صاحب (بیٹا)
3- مکرم ناصر احمد فضل صاحب (بیٹا)
4- مکرم فضل احمد فضل صاحب (بیٹا)
5- مکرم سلطان احمد فضل صاحب (بیٹا)
6- مکرم طاہر احمد فضل صاحب (بیٹا)
7- محترمہ شمشاد اختر صاحبہ (بیٹی)
8- محترمہ ناصرہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
9- محترمہ شہناز اختر صاحبہ (بیٹی)
10- محترمہ بشریٰ پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چین امریکہ تصادم رد نہیں کیا جاسکتا صدر بش نے اعلان کیا ہے کہ چین کے ساحل کے ساتھ جاسوس پروازیں جاری رہیں گی اور انہیں بند کرنے کا چینی مطالبہ تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ یہ جاسوس پروازیں امریکی سلامتی کے لئے بے حد ضروری ہیں۔ امریکی صدر نے یہ بات جاسوس طیارے کے عملہ کی چینی حراست سے رہائی کے بعد امریکہ پہنچنے پر ایک بیان میں کہی۔ صدر بش نے عملے کے 24۔ارکان کو گیارہ روز تک قیدی بنائے رکھنے پر چین پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے اسے دوستی کے منافی اقدام قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ چین طیارہ بھی واپس کردے۔

پونچھ میں بھارتی اسلحہ ڈپو تباہ مجاہدین نے پونچھ کے علاقہ درہ سانگلہ میں بھارتی فوج کے مورچہ کیمپ پر چاروں طرف سے حملہ کر کے بھارتی فوج کا اسلحہ گولہ بارود اور خوراک کا ذخیرہ تباہ کر دیا۔ اس حملہ میں موقع پر ہی میجر سمیت 7 فوجی ہلاک ہوگئے۔

چیچنیا کا افسر بم دھماکے میں ہلاک چیچنیا کے روس نواز ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر کو بم کے ایک حملے میں ہلاک کر دیا گیا۔ وہ ایک انٹرویو ریکارڈ کرا رہے تھے کہ اس دوران بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔

طالبان اور شمالی اتحاد کو مذاکرات کی دعوت جاپانی حکومت نے طالبان اور اس کے مخالف گروپ کو ٹوکیو میں امن مذاکرات کی دعوت دے دی۔ سفارتی ذرائع نے بتایا ہے کہ جاپانی حکومت نے طالبان کو پہلے ہی دعوت دے دی تھی جبکہ شمالی اتحاد کے فوجی کمانڈر احمد شاہ مسعود کو دعوت نامہ ارسال کیا گیا۔

طالبان سے بڑی لڑائی تیاریاں شمالی اتحاد نے طالبان کے خلاف بڑی لڑائی کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ تاجکستان سے روسی ساخت کے 150 ٹینک 50 میزائل اور بیسیوں ہیلی کاپٹر تخار پہنچ گئے۔

امریکی ہتھیاروں کے غلط استعمال ممتاز عرب نژاد امریکیوں کے ایک گروپ نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو اسلحہ کی فروخت بند کردے وزیر خارجہ کولن پاول کے نام ایک خط میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل امریکی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے امریکی ہتھیار میزائل اور گن شپ ہیلی کاپٹر فلسطینیوں کے خلاف استعمال کر رہا ہے۔

پاکستان کا نیپال سے احتجاج پاکستان نے نیپال میں دھماکہ خیز مواد رکھنے کے الزام میں گرفتار کئے جانے والے فرسٹ سیکرٹری ارشد چیمہ کی اہلیہ سمیت گرفتاری کی شدید مذمت کی ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ سراسر سفارتی آداب کے خلاف ہے۔

بنگلہ دیش میں پھر ہڑتال بنگلہ دیش میں حزب مخالف کے سب سے بڑے اتحاد نے وزیر اعظم شیخ حسینہ کو اقتدار سے ہٹانے کے لئے اپنی آخری کوشش کے سلسلے میں ایک اور 72 گھنٹے کی ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ یہ ہڑتال 23۔اپریل سے شروع ہوگی۔

پاک بھارت کشمیر پر فوری مذاکرات ایران کے مذہبی رہنما آیت اللہ خامنہ ای اور عراق نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر امریکی حکومت کی مداخلت کو روکنے کے لئے ایک مضبوط علاقائی تعاون کی ضرورت ہے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق ایران کے دورے پر گئے ہوئے بھارتی وزیر اعظم سے بات چیت کے دوران آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ عالمی سطح پر حالات کو دیکھتے ہوئے ایران، بھارت، روس اور چین جیسے ملکوں پر لازم ہے کہ وہ ایک دوسرے سے تعاون کو بہتر کریں۔

امریکہ سے تعلقات معطل کئے جائیں۔ برطانیہ کے سینئر وزراء نے حکومت پر زور دیا ہے کہ امریکہ کی طرف سے کیوٹو سمجھوتے پر دستخط سے انکار کے باعث واشگٹن سے تعلقات معطل کر دیئے جائیں۔ برطانوی اخبار دی ٹائمز کے مطابق ان وزراء نے تجویز پیش کی ہے کہ جب تک امریکی صدر جارج واکر بش ماحولیات سے متعلق اس سمجھوتے پر دستخط نہیں کرتے اس وقت تک برطانیہ امریکہ کے مجوزہ نیشنل میزائل ڈیفنس سسٹم کے منصوبے سے تعاون روک دے۔

تل ابیب مذاکرات بے نتیجہ ختم اسرائیل اور فلسطین کے درمیان تل ابیب میں ہونے والے امن مذاکرات بغیر کسی پیش رفت کے ختم ہوگئے ہیں۔ اسرائیل اور ہیلن کے سیکورٹی حکام کے متفقہ لائحہ عمل پر تیار نہ ہوئے۔

عراق نے کویتی شرائط مسترد کردیں۔ عراق نے تعلقات کی بحالی کے لئے کویت کی طرف سے عائد شرائط مسترد کر دی ہیں۔ کویت نے مطالبہ کیا تھا کہ عراق کویت پر دوبارہ حملہ نہ کرنے کی ضمانت دے۔ عراق کے سرکاری اخبار نے اپنی اشاعت میں لکھا ہے کہ کویت عراق کی کمزوری سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر ضروری شرائط عائد کر رہا ہے۔

فلپائنی فضائیہ کا ہیلی کاپٹر تباہ فلپائنی فضائیہ کا صدارتی عملہ اور سیکورٹی حکام کو لے جانے والا ہیلی کاپٹر ملک کے جنوبی علاقہ میں گر کر تباہ ہوگیا۔ جس میں کم از کم آٹھ افراد زخمی ہوگئے تاہم کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔

کیوبا تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں چین نے امریکہ کے خلاف کیوبا کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ لاطینی امریکہ کے دورے کے دوران کیوبا آمد پر اپنے ایک بیان میں چین کے صدر نے کہا کہ صدر فیڈرل کاسترو کی قیادت میں بہتر مستقبل کی طرف گامزن ہے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 14-اپریل- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 20 زیادہ سے زیادہ 31 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 16-اپریل غروب آفتاب: 6.40

☆ منگل 17-اپریل طلوع فجر: 4-10

☆ منگل 7-اپریل طلوع آفتاب: 5.36

مینیجنگ ڈائریکٹر پی آئی اے معطل

حکومت نے پی آئی اے کے مینیجنگ ڈائریکٹر شیر افگن کو ان کے عہدے سے برطرف کر دیا ہے- جس کا نوٹیفیکیشن وزارت دفاع نے جاری کردیا ہے- ان کی اس عہدے پر تقرری 11 مئی 2001 کو کی گئی تھی- ان کی برطرفی کی تفصیلات کا اعلان جلد کردیا جائے گا-

بداعتمادی کا خاتمہ ضروری ہے پانی کی کمی کی

موجودہ صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے ایک دوسرے پر اعتماد کا بحال کرنا ضروری ہے کیونکہ اس وقت اس مسئلہ کے حل کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ کئی وجوہ کی بنا پر پیدا شدہ بداعتمادی ہے جو ختم ہونے کی بجائے آئے روز بڑھ رہی ہے- جسے ختم کرنے کے لئے ایک دوسرے کی مشکلات حل کرنے کے لئے تعاون کرنا چاہئے-

آئین' قانون اور بنیادی حقوق سے متصادم قانون نہ بنایا جائے- چیف جسٹس

سپریم کورٹ ارشاد حسن خان نے آبزرویشن دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایسا کوئی بھی قانون نہ بنایا جائے جو آئین' قانون اور بنیادی حقوق سے متصادم ہو اور عدلیہ کی آزادی پر اثرانداز ہو- نیب آرڈیننس کی اپیلوں کی سماعت کے دوران نیب کے وکیل نے جب دلائل کے آغاز میں بدتر معاشی صورتحال اور پھنسے ہوئے قرضوں کی وصولی کے لئے نیب آرڈیننس کو ناگزیر قرار دیا تو چیف جسٹس نے ان پر واضح کیا کہ آئین ہم سب پر مقدم ہے-

ایڈمرل منصور الحق کی آج امریکی عدالت میں پیشی

بحریہ کے سابق سربراہ ایڈمرل (ر) منصور الحق کو جنہیں امریکی حکام نے آسٹن (ٹیکساس) میں گرفتار کیا تھا- آج فیڈرل جج کی عدالت میں پیش کیا جائے گا-

26 ممالک میں مزید پاکستانیوں کی گرفتاری

نیب 26 ممالک میں مقیم مختلف پاکستانیوں کو جلد ریڈوارنٹ جاری کرے گا- ان ملکوں کے ساتھ پاکستان کا تحویل مجرمان کا معاہدہ موجود ہے- ان پاکستانیوں کی گرفتاری کے لئے باضابطہ درخواست کی جائے گی-

پنجابی کانفرنس میں پاکستان کا ذکر نہ کشمیر کا

عالمی پنجابی کانفرنس کے افتتاحی سیشن میں پاکستان کا ذکر کیا گیا نہ کشمیر پر کوئی بات ہوئی- مقررین صرف مشرقی اور مغربی پنجاب میں سرحدیں مٹانے پر زور دیتے رہے-

چوتھے روز بھی بھوک ہڑتال ناکام

پولیس کی مزاحمت کی وجہ سے متحدہ قومی موومنٹ اور جئے سندھ قومی محاذ کے رہنما و کارکن پانی کے مسئلے پر جمعہ کو چوتھے روز بھی بھوک ہڑتال نہیں کر سکے- پولیس نے کراچی پریس کلب کے سامنے سے مزید 26 رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کرلیا جن میں 6 خواتین بھی شامل ہیں-

جنرل مشرف نے صدر بننا ہے تو..........

مسلم لیگ (فنکشنل) کے صدر پیر پگاڑو نے کہا ہے کہ جنرل پرویز مشرف صدر بننا چاہیں تو بن سکتے ہیں لیکن اس سے پہلے ان کو جنرل ضیاء کی طرح مارشل لاء لگانا پڑے گا- وہ اپنی رہائش گاہ کے باہر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے-

150 کارخانے ٹیکس نادہندہ

سینٹرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے معزول وزیر اعظم نواز شریف کی 3 فیکٹریوں سمیت 150 کارخانوں اور صوبائی دارالحکومت کے 1659 معروف تاجروں کو نادہندہ قرار دے دیا ہے- اور سیلز ٹیکس جمع کرانے کے لئے نوٹس بھجوادیئے ہیں-

سرکاری مزارعین کے مسائل کا حل

انجمن مزارعین پنجاب کے ایک نورکنی وفد نے گورنر پنجاب سے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی- وفد نے گورنر سے درخواست کی کہ ہم گزشتہ 88 سال سے ان زمینوں پر آباد ہیں ہمیں ان زمینوں سے بے دخل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے- گورنر نے اس موقع پر کہا کہ سرکاری مزارعین کے مسائل حل کرنے کی بھرپور کوشش کروں گا-

قومی احتساب بیورو کی تفصیلی فہرست

قومی احتساب بیورو (نیب) نے عدالت عظمیٰ میں ایک تفصیلی فہرست داخل کرادی ہے جس میں نیب اور احتساب بیورو کی کارکردگی' نیب استغاثہ کے ڈھانچے اور اخراجات سمیت مختلف کیسوں پر کئے گئے اخراجات' عدالت عظمیٰ میں دائر اپیلوں میں پیروی' نیب بجٹ' اور بینک ڈیفالٹ کیسوں کی مکمل تفصیلات فراہم کی گئی ہیں-

مولانا فضل الرحمٰن کے دست راست گرفتار

قومی احتساب بیورو نے کرپشن اور غیر قانونی اثاثے بنانے کے الزام میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کی مرکزی کونسل کے رکن اور سابق صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی غلام علی کو ان کی رہائش گاہ واقعہ ورسک روڈ سے نکلتے ہوئے گرفتار کرلیا- ملزم نے اپنے عہدے اور سیاسی اثر ورسوخ کے ذریعے کرپشن کر کے چار کروڑ روپے سے زیادہ کے اثاثے بنائے ہیں- اس کے علاوہ کوہاٹی گیٹ' تھکال پایاں پتوار بالا' ترناب فارم سمیت مختلف علاقوں میں لاکھوں روپے کی پراپرٹی ہے جس میں ایک فلورملز' ڈیلکس ہوٹل' اور ایک پلازہ شامل ہیں-

فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے نیا قانون

معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ حکومت ملک میں فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے ایک نیا قانون تیار کررہی ہے- جسے آئندہ دو ہفتوں میں حتمی شکل دے دی جائے گی- بی بی سی کے ایک پروگرام میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ملک سے فرقہ واریت ختم کرنے کا عزم کر رکھا ہے- جس میں رواں سال کے دوران اب تک ساٹھ سے زائد جانیں ضائع ہوچکی ہیں- انہوں نے کہا اس سلسلہ میں نیا قانون تیار کیا جارہا ہے- جسے دو ہفتوں میں حتمی شکل دے کر بہت جلد نافذ کردیا جائے گا- وزیر داخلہ نے کہا کہ ملک میں امن وامان برقرار رکھنے کے لئے حکومت تمام فرقہ پرست جماعتوں اور ان کی سرگرمیوں کے متعلق اعدادوشمار جمع کررہی ہے- فرقہ وارانہ واقعات میں ملوث کچھ لوگوں کو گرفتار بھی کیا گیا ہے-

اکسیر موٹاپا
موٹاپا کو دور کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ
ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے-
قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں)
بذریعہ ڈاک منگوائی جاسکتی ہے- ڈاک خرچ -/30 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
04524-212434- Fax:213966

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر- ائرکنڈیشنر- ڈیزرٹ کولر- کوکنگ رینج
گیزر- ہیٹر- واشنگ مشین- مائیکروویواوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1- لنک میکلوڈ روڈ' جودھامل بلڈنگ لاہور

آسامیاں خالی ہیں
1- سیلزمین- 10 آدمی عمر 25 تا 35 سال تعلیم ایف- اے
2- گھریلو ملازم- 2 آدمی عمر 25 تا 35 سال
انٹرویو کے لئے مورخہ 25-4-2001 کو 12 بجے کے بعد خود ملیں
"میاں بھائی" پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ
کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 7932514-16

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کاز وبجی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

2 عدد مکان برائے فروخت
رقبہ 1-1 کنال بالکل نئے تعمیر شدہ بجلی' پانی' گیس
اور ٹیلی فون کے ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں-
واقعہ دارالصدر غربی ربوہ فوری رابطہ
سلطان محمود ناصر 5/38 فیکٹری ایریا ربوہ 213558
اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی ربوہ فون 212866

گردہ مثانہ کے لئے کیوریٹو ادویات

Kidney Infection Course	Rs320/-	گردہ میں سوزش' پیشاب میں خون پیپ البومن آنا
Kidney Stone Course	Rs320/-	گردہ مثانے یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے
Prostate Course	Rs215/-	پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے
Urination Course	Rs70/-	پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا-

دیگر کیوریٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ- فون- کلینک 771' ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

CPL 61